باب چہارم

اخلاق و آداب

(1) شکر و قناعت

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) شکر کا لغوی معنٰی ہے:

(الف) احسان ماننا (ب) خرچ کرنا (ج) تلاش کرنا (د) طلب کرنا

(ii) قناعت سے مراد ہے کہ انسان کو جو رزق ملے:

(الف) اس پر راضی رہے (ب) اس کو کم سمجھے (ج) اس میں کثرت سے خرچ کرے (د) اس میں کنجوسی کرے

(iii) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے کہنا چاہیے:

(الف) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ب) سُبْحَانَ اللّٰهِ (ج) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (د) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(iv) کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والے کا اجر برابر ہے:

(الف) روزے دار کے (ب) مجاہد کے (ج) مسافر کے (د) سخی کے

(v) بھلائی کرنے والے شخص کو جواب میں کہنا چاہیے:

(الف) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (ب) جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (ج) يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (د) اَللّٰهُ اَكْبَرُ

2. مختصر جواب دیں:

(i) شکر و قناعت کا معنٰی و مفہوم لکھیں۔

جواب: شکر احسان ماننے کو کہتے ہیں اور قناعت قسمت پر راضی رہنے کو کہتے ہیں۔ قناعت کا مفہوم ہے کہ اللہ کے دیے ہوئے رزق پر راضی رہنا۔

(ii) شکر و قناعت اختیار نہ کرنے کے نقصانات لکھیں۔

جواب: شکر و قناعت اختیار نہ کرنے والا شخص ہمہ وقت حصول دولت کے لیے کوشش کرتا ہے۔ اس طرح اس کے دل کا اطمینان چھن جاتا ہے اور اس کی صحت بھی آہستہ آہستہ خراب ہونے لگتی ہے۔ اس کا راحت و سکون ختم ہو جاتا ہے۔

(iii) حدیث مبارک کے مطابق نعمت کے حصول پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے والے کے لیے کیا اجر ہے؟

جواب: حدیث مبارک کے مطابق کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا اجر و ثواب میں روزہ دار کے برابر ہے۔

(iv) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شکر گزاری کی ایک مثال تحریر کریں۔

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو جب بھی کوئی نعمت حاصل ہوتی تو آپ فوراً الحمد للہ کہتے اور خدا کا شکر ادا کرتے۔

(v) لوگوں کا شکر ادا کرنے کی اہمیت پر ایک حدیث مبارک لکھیں۔

جواب: حدیث مبارک:۔ ''جس نے لوگوں کا شکر ادا نہیں کیا اس نے اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کیا۔''

www.ilmkidunya.com

3. تفصیلی جواب دیں:

(i) قرآن وسنت کی روشنی میں شکر وقناعت کی اہمیت اور معاشرتی فوائد تحریر کریں۔

جواب:

(1) اللہ تعالیٰ شکر ادا کرنے والے کو اور بھی نوازتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ (سورۃ ابراہیم: 7) ترجمہ:۔ (اے لوگو!) اگر تم شکر کرو گے تو میں اور بھی تمھیں نوازوں گا۔

(2) شکر وقناعت اختیار کرنے والا ایک کامیاب زندگی گزارتا ہے۔ ارشاد نبوی ہے۔

''وہ انسان کامیاب رہا جو مسلمان ہو گیا اور اُسے گزر بسر کے مطابق روزی ملی اور اللہ نے جو کچھ اُسے دیا اُس پر قناعت کی توفیق بخشی (صحیح مسلم: 1054)

(3) روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے: ارشاد نبوی ہے۔

''کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کرنے والا اجر وثواب میں صبر کرنے والا روزہ دار کے برابر ہے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کرنے والا اجر وثواب میں برابر ہے۔

(A) جہاد کرنے والے کے (B) روزہ دار کے (C) غازی کے (D) عالم کے

2. اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں:

(A) الحمدللہ کہہ کر (B) جزاک اللہ کہہ کر (C) ان شاء اللہ کہہ کر (D) ماشاء اللہ کہہ کر

3. انسان کی نیکی اور بھلائی کے جواب میں کہنا چاہیے:

(A) الحمدللہ (B) جزاک اللہ (C) ان شاء اللہ (D) ماشاء اللہ

اضافی مختصر سوالات

1. ترجمہ لکھیں۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ (سورۃ ابراہیم: 7)

جواب: ترجمہ:۔ (اے لوگو!) اگر تم شکر کرو گے تو میں اور بھی تمھیں نوازوں گا۔

2. شکر اور قناعت کس طرح کے دو اوصاف ہیں؟

جواب: یہ وہ اوصاف ہیں کہ اگر یہ انسان کی شخصیت میں ہوں تو وہ اپنے پروردگار کے قریب ہو سکتا ہے اور خوشی سے زندگی گزار سکتا ہے۔

3. اگر انسان شکر اور قناعت نہ کرے تو وہ کس کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتا ہے؟

جواب: وہ دولت اور وسائل کے لیے کوشاں رہتا ہے۔

4. دلی اطمینان کون چھین لیتا ہے؟

جواب: دولت اور وسائل کے لیے کوشاں رہنا۔

www.ilmkidunya.com

.5 قناعت اختیار نہ کرنے کا نقصان کیا ہوتا ہے؟

جواب: قناعت نہ کرنے والا دولت کی ہوس میں مارا مارا پھرتا ہے۔اس کی صحت خراب ہونے لگتی ہے۔

.6 عملی زندگی میں شکرگزار بننے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ہمیشہ اپنے سے کمتر لوگوں کو دیکھیں تو آدمی عملی زندگی میں شکرگزار بن جاتا ہے۔

.7 محسن کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے۔اس بارے میں حدیث نبوی تحریر کریں۔

جواب: حدیث نبوی:۔جس نے لوگوں کا شکرادانہیں کیا اس نے اللہ کا بھی شکرادانہیں کیا۔

.8 نیکی اور بھلائی کے جواب میں کیا کہنا چاہیے؟

جواب: جَزَاكَ اللّٰه کہنا چاہیے۔

.9 جَزَاكَ اللّٰه خَيْرًا کا کیا معنی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اچھا بدلہ دے۔

.10 جس نے محسن کو جَزَاكَ اللّٰه خَيْرًا کہا اس نے کیا کر دیا؟

جواب: اس نے محسن کی پوری پوری تعریف کر دی۔

(2) امانت ودیانت

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) امانت ودیانت کا تعلق ہے:

(الف) مالی معاملات سے (ب) ملازمت سے (ج) تجارت سے **(د)** زندگی کے ہر شعبے سے

(ii) ہجرت مدینہ کے وقت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس امانتیں موجود تھیں:

(الف) کفار مکہ کی (ب) اہل مدینہ کی (ج) یہود کی (د) اہل طائف کی

(iii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حکم سے کفار مکہ کو امانتیں واپس لوٹائیں:

(الف) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ب) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (د) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(iv) کسی کے راز کی حفاظت کرنا کہلاتا ہے:

(الف) امانت داری (ب) صلہ رحمی (ج) کفایت شعاری (د) عفوودرگزر

(v) حدیث مبارک کے مطابق مجلس میں کی گئی بات ہے:

(الف) امانت (ب) فیصلہ کن بات (ج) آخری بات (د) نہ بھولنے والی بات

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) امانت داری سے کیا مراد ہے؟

جواب: امانت داری کا مطلب ہے کسی بھی کام کو،اس کے درست تقاضوں کے مطابق انجام دینا۔امانت داری کا تعلق صرف مال سے نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے سے ہے۔

www.ilmkidunya.com

(ii) قرآن مجید کی آیت کریمہ کی روشنی میں امانت کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: آیت قرآنی:۔ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا۔ (سورۃ النساء: 58)

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کے سپرد کرو۔

امانت کو ادا کرنا اتنا ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں واضح حکم فرمایا ہے۔

(iii) حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہرقل کے دربار میں کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہرقل کے دربار میں سوال کیا گیا۔ یہ وہ دن تھے جب ابھی تک حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام میں داخل نہیں ہوئے تھے۔ سوال یہ تھا کہ مکہ مکرمہ میں جو شخص نبوت کے دعویدار ہیں وہ تمھیں کس چیز کا حکم دیتے ہیں تو ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ وہ نماز، سچائی، پاک دامنی، ایفائے عہد اور امانت ادا کرنے کا حکم دیتے ہیں۔

(iv) بد دیانتی اور دھوکا دہی کے کوئی سے دو نقصانات تحریر کریں۔

جواب: بد دیانتی اور دھوکہ دہی کے بڑے نقصانات ہیں۔ معاشرہ پر سکون نہیں رہتا۔ انسان اشرف المخلوقات کے عظیم مرتبے سے گر جاتا ہے اور جنت سے محروم ہو جاتا ہے۔

(v) امانتوں کی ادائی کے سلسلہ میں افراد معاشرہ کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

جواب: افراد معاشرہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ امانت و دیانت کو اپنائیں۔ ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دیں کیونکہ اس سے معاشرے میں منفی رجحانات پیدا ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 3: (i) قرآن سنت کی روشنی میں، امانت کی اہمیت اور اقسام بیان کریں۔

جواب: امانت کی اہمیت:۔

امانت کی یہ اہمیت ہے کہ اس کو اختیار کرنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ ارشاد باری ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا۔ (سورۃ النساء: 58)

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کے سپرد کرو۔

اسی طرح حدیث نبوی میں بھی امانت داری کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ ارشاد نبوی ہے۔

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ (مسند احمد: 5140)

یعنی اگر کوئی شخص امانت دار نہیں تو وہ مومن نہیں۔

امانت داری کا خیال رکھنا سب پر فرض ہے۔ خواہ وہ حکمران ہے خواہ کسی عہدہ و منصب پر فائز ہے۔ علمائے دین، مالدار سب پر امانت کا فرض ادا کرنا لازم ہے۔

(ii) سیرت طیبہ سے امانت کی کوئی ایک مثال دیں۔

جواب: نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ امین اور صادق تھے۔ آپ امانت داری کا پیکر تھے۔ دشمن کافر بھی آپ کو سچا اور امانت دار مانتے تھے۔ ہجرت کی رات تک اہل مکہ کی امانتیں آپ کے پاس تھیں۔ یہ امانتیں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں اور ان سے کہا کہ یہ امانتیں ان کے مالکوں کو لوٹا کر مدینہ منورہ آ جائیں۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. ہرقل بادشاہ تھا۔

(A) ایران کا (B) روم کا (C) افریقہ کا (D) ہندوستان کا

2. صادق کا معنی ہے۔

(A) سچا (B) امانت دار (C) نیک (D) معزز

3. امین کا معنی ہے۔

(A) سچا (B) امانت دار (C) نیک (D) معزز

4. علمائے دین امانت ادا کرتے ہیں۔

(A) دین حق لوگوں کو پہنچانے کی (B) عدل قائم کرنے کی
(C) دفاتر میں اوقات کی پابندی کی (D) غرباء و مساکین کی معاونت کی امانت

5. ہرقل کے دربار میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت داری کی گواہی دی۔

(A) حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(C) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اضافی مختصر سوالات

1. حدیث نبوی کے مطابق کس شخص کا کوئی ایمان نہیں؟

جواب: جو امانت پوری نہیں کرتا۔

2. کیا اللہ تعالیٰ کے حقوق اور بندوں کے حقوق کی ادائی امانت داری میں شامل ہے۔

جواب: جی ہاں یہ امانت داری میں شامل ہیں۔

3. اللہ تعالیٰ کن کو امانتیں ادا کرنے کا حکم دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ امانتوں کے حق داروں کو ان کی امانتیں ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔

4. کس شخص کا کوئی ایمان نہیں؟

جواب: جو امانت پوری نہیں کرتا۔

www.ilmkidunya.com

5. **مال داراور اغنیاء کی امانت داری کیا ہے؟**

جواب: مال دار اور اغنیاء کی امانت داری یہ ہے کہ غریبوں اور مسکینوں کی مالی مدد کریں۔

6. **جو خیانت کرتا ہے، کیا اس کے ساتھ خیانت کی جا سکتی ہے؟**

جواب: نہیں، اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔

7. **کافر اور مشرک بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کیا کہہ کر پکارتے تھے؟**

جواب: وہ بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔

8. **مجلس میں جو بات کی جائے وہ کیا ہوتی ہے؟**

جواب: مجلس میں جو بات کی جائے وہ ایک راز ہوتی ہے۔ اور ایک امانت ہوتی ہے۔ اہل مجلس کی اجازت کے بغیر مجلس میں ہونے والی باتوں کو نہیں پھیلانا چاہیے۔

9. **اگر کوئی شخص کسی کا راز ظاہر کر دے تو اس نے کیا جرم کیا؟**

جواب: اس نے خیانت کی۔

10. **امانت و دیانت کا کیا فائدہ ہے؟**

جواب: امانت و دیانت سے معاشرہ پر سکون رہتا ہے۔ لوگوں میں اعتماد کی فضا بحال رہتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

بُری عادات سے اجتناب

(1) تکبر

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) تکبر سے مراد ہے؟

(الف) خود کو دوسروں سے افضل سمجھنا　(ب) کثرت سے مال خرچ کرنا
(ج) تنہائی اختیار کرنا　(د) دوسروں سے نفرت کرنا

(ii) ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا:

(الف) تکبر کی وجہ سے　(ب) مال و دولت کی وجہ سے　(ج) کثرتِ علم کی وجہ سے　(د) فرشتوں کا سردار ہونے کی وجہ سے

(iii) زمین پر اکڑ کر چلنا ایک صورت ہے:

(الف) تکبر کی　(ب) عاجزی کی　(ج) صلہ رحمی کی　(د) رواداری کی

(iv) حدیث مبارک کے مطابق کون سا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا؟

(الف) رائی کے دانے کے برابر تکبر کرنے والا　(ب) گندم کے دانے کے برابر تکبر کرنے والا
(ج) جو کے دانے کے برابر تکبر کرنے والا　(د) چنے کے دانے کے برابر تکبر کرنے والا

(v) متکبر شخص محروم ہو جاتا ہے:

(الف) محنت سے　(ب) مال سے　(ج) نوکری سے　(د) اطمینانِ قلب سے

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) تکبر کا معنیٰ و مفہوم بیان کریں۔

جواب: اپنے آپ کو دوسروں سے اعلیٰ اور برتر سمجھنا اور اپنے مقابلے میں دوسروں کو حقیر جاننا تکبر ہے۔ یوں سمجھیے کہ یہ ایک بہت خطرناک بیماری ہے۔

(ii) تکبر کی مذمت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان لکھیں۔

جواب: تکبر کی مذمت میں درج ذیل آیت ہے:

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ۔

ترجمہ:۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب (فرشتوں) نے سجدہ کیا، سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

www.ilmkidunya.com

(iii) تکبر کی کوئی سی دو صورتیں تحریر کریں۔

جواب: **تکبر کی پہلی صورت:۔**

تکبر کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ خود کو شریک ٹھہرا لینا۔ اس کی مثال فرعون اور نمرود ہیں۔ انھوں نے اپنی طاقت پر گھمنڈ کیا اور خدائی کا دعویٰ کیا۔

تکبر کی دوسری صورت:۔

خود کو دوسرے لوگوں سے افضل سمجھنا۔ دوسروں کے مقابلہ میں خود کو بڑا تصور کرنا۔

(iv) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تکبر کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تکبر کے بارے میں ارشاد فرمایا:

''جس شخص کے دل میں، رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (صحیح مسلم: 91)

(v) کن اعمال سے تکبر کا خاتمہ ممکن ہے؟

جواب: سلام میں پہل کرنا، کسی کی نصیحت مان لینا، کسی پر غصہ نہ کرنا اور کسی کو حقیر نہ جاننا، ان اعمال سے تکبر کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) قرآن وسنت کی روشنی میں تکبر کی مذمت اور وعید تحریر کریں۔

جواب: انسان اشرف المخلوقات ہے اور ہر انسان مرد و عورت معزز اور محترم ہے۔ کسی کو اجازت نہیں کہ وہ دوسرے انسانوں کو خود سے کم تر سمجھے۔

نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تکبر کو بہت بُرا سمجھا ہے اور تکبر کرنے والے کو دوزخی قرار دیا۔ بلکہ تکبر کی معمولی سے معمولی مقدار کو بھی جنت سے محرومی کا سبب بتایا ہے۔ ارشاد نبوی ہے:

''جس شخص کے دل میں، رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (صحیح مسلم: 91)

قرآن مجید میں ابلیس کا واقعہ بیان کر کے تکبر کرنے والوں کو وعید سنائی ہے کہ ابلیس بڑا عبادت گزار تھا لیکن جب اس نے تکبر کی بنا پر حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کیا تو وہ کافر قرار پایا۔ ارشاد ربانی ہے:۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ۔

ترجمہ:۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب (فرشتوں) نے سجدہ کیا، سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہوگیا۔

(ii) متکبر انسان کن اخلاقی برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے؟

جواب: متکبر انسان کئی قسم کی اخلاقی برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اپنی جھوٹی انا اور خود ساختہ عزت کو بچانے کے لیے وہ جھوٹ، غیبت، گالی گلوچ اور دیگر اخلاقی برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ایسا شخص ہمیشہ پریشان رہتا ہے اور اس کا دل مطمئن نہیں رہتا۔ وہ سکون کی دولت سے محروم ہو جاتا ہے۔

اس میں اس قدر اخلاقی برائیاں پیدا ہو جاتی ہیں کہ وہ اپنے قریب رہنے والے دوستوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔ بیماروں کی بیمار پرسی کرنے کے بجائے ان سے دور بھاگتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

www.ilmkidunya.com

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. تکبر میں مبتلا شخص کو کہا جاتا ہے:

(A) متکبر (B) منصف (C) ان پڑھ (D) نما

2. تکبر کی صورتیں ہیں۔

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

3. فرعون اور نمرود نے کیا؟

(A) خدا ہونے کا دعویٰ (B) ولی ہونے کا دعویٰ (C) رسول ہونے کا دعویٰ (D) الہامی دین کے پابند ہونے کا دعویٰ

4. تکبر کی سرفہرست صورت ہے۔

(A) خود کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرانا

(B) انبیائے کرام کے مقابلے میں خود کو بڑا سمجھنا

(C) دوسرے انسانوں کے مقابلہ میں خود کو بڑا تصور کرنا

(D) تمام مخلوقات سے خود کو بہتر جاننا

5. تکبر کی دوسری صورت ہے۔

(A) خدائی کا دعویٰ کرنا

(B) خود کو انبیا و اولیا سے افضل جاننا

(C) دوسروں سے خود کو افضل ماننا

(D) ساری کائنات سے خود کو افضل جاننا

6. غرور و تکبر کی صورت ہے۔

(A) دوسروں کو حقیر جاننا (B) زمین پر اکڑ اکڑ کر چلنا (C) کپڑے زمین پر گھسیٹتے ہوئے چلنا (D) تینوں صورتیں

7. تکبر کا خاتمہ کرتا ہے۔

(A) سلام میں پہل کرنا (B) کسی شخص کی نصیحت کو قبول کرنا (C) کسی کو حقیر نہ سمجھنا (D) تینوں

8. اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کس کو سجدہ کروایا۔

(A) حضرت آدم علیہ السلام (B) حضرت نوح علیہ السلام (C) حضرت شعیب علیہ السلام (D) حضرت ادریس علیہ السلام

9. ملائکہ ہوتے ہیں۔

(A) جن (B) فرشتے (C) انسان (D) حیوان

10. اَبٰی کا معنی ہے:

(A) مان لیا (B) انکار کیا (C) بھاگ گیا (D) سو گیا

اضافی مختصر سوالات

1. متکبر اور مغرور کون ہوتا ہے؟

جواب: تکبر کرنے والا متکبر اور غرور کرنے والا مغرور ہوتا ہے۔

2. کن لوگوں نے رب ہونے کا دعویٰ کیا؟

جواب: فرعون اور نمرود نے رب ہونے کا دعویٰ کیا۔

3. متکبر انسان کا انبیائے کرام کے ساتھ کیا رویہ ہوتا ہے؟

جواب: یہ شخص انبیاء کا احترام نہیں کرتا۔ ان سے عناد اور بغض رکھتا ہے۔ ان کی اطاعت و پیروی نہیں کرتا۔

4. حضرت عبداللہ کون تھے۔

جواب: جناب عبداللہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے والد گرامی تھے۔

5. آیت کریمہ کا ترجمہ لکھیں۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ (سورة القصص آیت:83)

ترجمہ: وہ آخرت کا گھر ہے، جسے ہم نے بنایا ہے ان لوگوں کے لیے جو نہ زمین میں بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد اور نیک انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

6. غرور تکبر کے چند اعمال تحریر کریں۔

جواب:
(i) زمین پر اکڑ کر چلنا
(ii) دوسروں کو حقیر جاننا
(iii) حق بات کا انکار کرنا
(iv) زمین پر کپڑے گھسیٹتے ہوئے چلنا
(v) غریب لوگوں سے نفرت کرنا
(vi) غریبوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے کو ناپسند کرنا

7. ابلیس نے کیا کیا؟

جواب: ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کیا اور غرور کیا۔

8. غرور کرنے کی وجہ سے ابلیس کو کیا سزا ملی؟

جواب: اُسے کافر قرار دیا گیا۔

9. متکبر شخص کو کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: وہ اطمینان قلب جیسی نعمت سے محروم ہو جاتا ہے۔

10. متکبر بیماروں کی تیمارداری کیوں نہیں کرتے؟

جواب: وہ سب کو حقیر سمجھتا۔ اس لیے کسی کے قریب نہیں جاتا۔

(2) حسد

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) ابلیس نے کس سے حسد کیا؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ب) حضرت آدم علیہ السلام
(ج) حضرت نوح علیہ السلام (د) حضرت اسماعیل علیہ السلام

(ii) حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے:

(الف) آگ لکڑی کو (ب) غصہ عقل کو (ج) روشنی اندھیرے کو (د) بدی نیکی کو

(iii) کائنات میں سب سے پہلے قتل کی وجہ ہے:

(الف) حسد (ب) فضول خرچی (ج) کنجوسی (د) غیبت

(iv) یہودِ مدینہ کس وجہ سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانے سے محروم رہے؟

(الف) حسد (ب) مال و دولت (ج) غرور (د) کنجوسی

(v) حدیث مبارک کے مطابق جن دو لوگوں سے حسد کرنا جائز ہے:

(الف) قاضی اور بادشاہ (ب) قاری اور سخی (ج) تاجر اور ملازم (د) عالم اور شاعر

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) حسد کا معنیٰ و مفہوم بیان کریں۔

جواب: حسد ایک دلی کیفیت کا نام ہے۔ جب کسی دوسرے کو اللہ تعالیٰ کی نعمت ملتی ہے تو یہ اس پر خوش نہیں ہوتا بلکہ اس نعمت کے ضائع ہونے کا خواہش مند ہوتا ہے۔

(ii) رشک اور حسد میں فرق لکھیں۔

جواب: حسد کسی کی نعمت کو دیکھ کر ناخوش ہونا ہے اور اس نعمت کے چھن جانے کا خواہش مند ہونا ہے۔

رشک کسی کی نعمت کو دیکھ کر ناخوش ہونا نہیں ہے بلکہ یہ خواہش ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ نعمت اُسے بھی عطا کرے۔

(iii) حسد کے دو نقصانات تحریر کریں۔

جواب: مسلمان کی بُرائی چاہنا حسد ہے۔ اس کے یہ نقصانات ہوتے ہیں۔

(A) حسد کی وجہ سے قتل و غارت ہوتا ہے۔

(B) حسد کی وجہ سے ایمان لانے سے محرومی بھی ہے۔

(iv) حسد کی دو وجوہات بیان کریں۔

جواب: محنت نہ کرنا، حسد کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ محنت نہ کرنا اور اپنی زندگی کو نہ سنوارنا۔ اس سے دوسروں سے حسد پیدا ہو جاتا ہے۔ جو اپنی زندگی سنوار چکے ہوتے ہیں دوسری وجہ دعا نہ کرنا۔ حسد کرنے والا اپنے لیے دعا نہیں کرتا۔ دعا نہ کرنے کی وجہ سے اس کی حالت خراب رہتی ہے اور وہ دوسروں کی شان و شوکت سے حسد کرنے لگتا ہے۔

(v) سنت نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں حسد سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب آپ کسی کے لیے حسد محسوس کریں تو فوراً اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ اور استغفار کریں۔ سونے سے پہلے سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور آیت الکرسی پڑھیں اور اپنے ہاتھ پر پھونک مار کر پورے جسم پر مل لیں۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حسد کے بارے میں قرآن و سنت کی تعلیمات پر روشنی ڈالیں۔

جواب: حسد کسی کی نعمت اور اچھی زندگی پر ناخوش ہونا ہے اور یہ خواہش کرنا ہے کہ کاش اس کے پاس یہ نعمت نہ ہوتی۔ یہ اتنا ناپسندیدہ جذبہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس جذبے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

ارشاد ربانی:۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ یعنی یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں حاسد کے حسد سے۔

مخلوق میں سب سے پہلا حسد ابلیس نے کیا تھا۔ وہ حضرت آدم علیہ السلام سے حسد کرنے لگا تھا۔ اس حسد نے اُسے تکبر پر ابھارا۔ تکبر نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر ابھارا اور وہ کافر ہو گیا۔

www.ilmkidunya.com

حسد ایک خطرناک نفسیاتی بیماری ہے۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ یہ نیکیوں کو ختم کر دیتی ہے۔
"حسد سے بچو! حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔"
حسد کی وجہ سے لوگ انبیا پر ایمان لانے سے محروم رہے۔ نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہر رات کو سونے سے پہلے حسد سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ کر سوتے تھے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. حسد کرنے والے کو کہتے ہیں۔

(A) حاسد (B) فاسد (C) راشد (D) قاصد

2. سب سے پہلے ابلیس نے حسد کیا۔

(A) حضرت آدم علیہ السلام سے (B) حضرت نوح علیہ السلام سے
(C) حضرت ادریس علیہ السلام سے (D) حضرت شعیب علیہ السلام سے

3. حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح:

(A) گائے چارا کھا جاتی ہے۔ (B) آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔
(C) بھوکا روٹی کھا جاتا ہے۔ (D) کیڑا کاغذ کھا جاتا ہے۔

4. قابیل نے قتل کر دیا تھا۔

(A) ہابیل کو (B) جابیل کو (C) رابیل کو (D) شامیر کو

5. ہابیل اور قابیل تھے۔

(A) چچا، بھتیجا (B) ماموں بھانجا (C) بھائی بھائی (D) دوست

اضافی مختصر سوالات

1. سب سے پہلا حسد کس نے کیا؟

جواب: سب سے پہلا حسد ابلیس نے آدم علیہ السلام سے کیا اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے باوجود ان کو سجدہ نہ کیا۔

2. حسد کرنے والا کن لوگوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

جواب: حسد کرنے والا ابلیس کے پیروکاروں میں شمار کیا جاتا ہے۔

3. حسد نیکیوں کو ختم کر دیتا ہے۔ حدیث میں اس کی مثال کس طرح دی گئی ہے؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:
حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

4. **کیا رشک کرنا حرام ہے؟**

جواب: رشک کرنا حرام نہیں ہے۔

5. **حسد کی سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟**

جواب: حسد کی سب سے بڑی وجہ خود محنت نہ کرنا ہے۔

6. **حدیث نبوی کے مطابق رشک کے قابل کون لوگ ہیں؟**

جواب: رشک کے قابل دو آدمی ہیں۔ایک وہ جسے اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کی تلاوت دن رات کرتا رہا اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اسے اللہ کی راہ میں دن رات خرچ کرتا رہا۔

7. **حسد کی بنیادی علامات کیا ہیں؟**

جواب: دشمنی کے جذبات، دنیا کی محبت، ہر وقت مال اور عہدے کے لالچ میں مست رہنا، حسد کی بنیادی علامات ہیں۔

8. **حسد کا تعلق دل سے ہے یا افعال سے؟**

جواب: دل سے

9. **قابیل نے حسد کی وجہ سے کس کو قتل کیا تھا؟**

جواب: اپنے بھائی ہابیل کو

10. **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہر رات کو سونے سے پہلے کیا پڑھتے تھے؟**

جواب: سورۃ الفلق، سورۃ الناس، آیت الکرسی

www.ilmkidunya.com